Assignment No: '2'

Subject : Islamiyat
Name : Rabia Shakeel
Submitted to : Sir Raza Ansari
Batch # : OB_062

سوال :-

عصرِ حاضر میں مسلم اُمّہ کو کن مشکلات کا سامنہ ہے۔ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اُن کا حل بیان کریں۔

تعارف: اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو بہت ساری نعمتوں سے نوازا ہے۔ ان کی روحانی ضروریات پوری کرنے کے لیے اُنکو نماز، روزہ جیسی عبادات سے نوازا اور اُن کو مکہ مکرّمہ اور مدینہ منوّرہ کی شکل میں ایک مرکز فراہم کیا۔ روحانی ضروریات کے ساتھ ساتھ مادی ضروریات پوری کرنے کے لیے بھی بہت سی نعمتوں سے نوازا۔ دنیا میں 57 مسلم ممالک موجود ہیں جن میں سے پاکستان ایٹمی قوّت کا حامل ہے۔ تیل کی 69 فیصد ذخائر مسلم ممالک کے پاس ہیں۔ اسی طرح گیس کے ذخائر سے بھی مسلم ممالک مالا مال ہیں۔ ان سب نعمتوں اور وسائل کے موجود ہوتے ہوئے بھی مسلم اُمّہ کو کچھ چیلنجز کا سامنہ ہے مثلاً: تعلیم کی کمی، فرقہ واریت، فکری انتشار، بداخلاقی، غربت و بے روزگاری وغیرہ۔ ان مشکلات سے نکلنے کے لیے مسلمانوں کو چاہیے یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی تعلیمات پر عمل کریں اور اجتماعی طور پر اپنے اخلاق کو بہتر بنانے کی کوشش کریں تاکہ جلد از جلد ان مسائل سے نکل سکیں۔ بقولِ اقبال

ع :- سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

مسلم ممالک کے وسائل:-

ذرعی وسائل:- مسلم ممالک کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار قدرتی وسائل سے نوازا ہے۔ مثلاً گندم، چاول، کپاس، گنے، تمباکو وغیرہ

صنعتی وسائل:- مسلم ممالک نہ صرف قدرتی وسائل سے مالا مال ہیں اور خود اس سے مستفید ہو رہے ہیں بلکہ ان وسائل سے اشیاء بنا بنا کر مختلف ممالک میں بھی بھیج رہے ہیں: مثلاً گندم سے آٹا، کپاس سے کپڑا، لوہے سے اشیاء لوہا اور مختلف دفاعی اوزار۔ پاکستان میں ذرائع تبادلہ ٹیکسٹائل مصنوعات کے بعد ہی قدرتی وسائل ہیں۔

مسلم ممالک کی افرادی قوت:- ایک قوم کی ترقی میں اُس کی افرادی قوت کا بہت بڑا ہاتھ ہوتا ہے۔ اور الحمدللہ مسلم ممالک کے پاس افرادی قوت بہت ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس قوت کو مینجمنٹ کے ساتھ بروئے کار لایا جائے تاکہ مسلم ممالک بھی چائنہ اور جاپان کی طرح ترقی یافتہ اقوام میں شامل ہو سکیں۔

* مسلم ممالک کو پیش آنے والے مسائل میں اندرونی اور خارجی مسائل شامل ہیں۔ ان میں سے چند کی وضاحت مندرج ذیل ہے۔

مسلم ممالک کے مسائل:-

(الف) اندرونی مسائل: مسلم ممالک کے مسائل میں مندرج ذیل مسائل شامل ہیں:-

1) امنِ عامہ کا مسئلہ: اس وقت تمام مسلم ممالک بالعموم اور پاکستان بالخصوص امنِ عامہ کے مسئلے سے دوچار ہے۔ ملک میں قتل غارت، عورتوں پر تشدد، دہشت گردی اور فرقہ واریت جیسے مسائل عام ہیں۔ اور یہی مسلمانوں کے زوال کی وجہ ہے۔ قرآنِ مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"ان کو بتا دیجئے کہ ہم ان پر عذاب بھیجیں گے کبھی ان کے اوپر سے

کبھی ان کے پیروں کے نیچے سے اور کبھی ان کو فرقہ فرقہ کر کے ان میں سے بعض کو بعض سے لڑائی کا مزہ چکھا دیں گے۔ اور دیکھیئے کہ ہم کسی کسی آیات اتار کر اتارتے ہیں تاکہ یہ سمجھ سکیں۔"

(سورۃ الانعام : القرآن)

۲) شخصی آزادی کے حوالے سے ناگفتہ بہ صورتحال:-

اسلامی ممالک میں سے چند ممالک کو چھوڑ کر جن میں جمہوریت کا نظام ہے۔ باقی سب ممالک میں شخصی آزادی کے حالات ناقابلِ گفتگو ہیں۔ عوام کو ان کے حقوق سے محروم کرنے والے بادشاہ کے سامنے بولنے یا اس کے خلاف بولنے پر بھی پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ اور بولنے والوں کو سخت سے سخت سزا دی جاتی ہے۔

۳) تعلیم کی کمی:-

چند مسلم ممالک کو چھوڑ کر باقی تمام عالم اسلامی میں تعلیم کی کمی ہے۔ پاکستان جیسے ملک میں بھی شرح خواندگی 60 فیصد سے ~~بالکل~~ تجاوز نہ کر سکی۔ اور جن مسلم ممالک میں شرح خواندگی 90 فیصد بھی ہے تو ان کے پاس بھی ٹیکنیکل تعلیم کی شدید کمی ہے۔ تمام عالم اسلام کی پی ایچ ڈیز کو ملا کر دیکھا جائے تو اکیلے جاپان کی پی ایچ ڈیز ان سب سے زیادہ ہیں۔ یونیورسٹیوں کے معیار اور ریسرچ انسٹیٹیوٹس میں ترقی لانے کی اشد ضرورت ہے۔

۴) عورتوں پر تشدد:-

آج بھی مسلم ممالک میں عورتوں کو ان کے حقوق سے محروم رکھا جاتا ہے۔ انکو تعلیم حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی اور اسی کے ساتھ ساتھ اسلام نے جو وراثتی حق عورت کو دیا ہے اس سے بھی اسے محروم رکھا جاتا ہے۔ غیرت کے نام پر عورتوں کا قتل ہونا تو جیسے کوئی عام سی بات لگتی ہے۔

۴) لسانی اور علاقائی عصبیت:-
مسلم ممالک نے ایک دوسرے کو زبان اور علاقے کی بنیاد پر الگ الگ کر دیا ہے - مغرب نیشنلزم کے نعرے بھی سننے کو ملتے ہیں - جبکہ اسلام کی تعلیمات اس کے برعکس ہیں -
حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:
"تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"

۵) غربت و بیروزگاری:-
چند ایک مسلم ممالک کو چھوڑ کر باقی تمام ممالک غربت و بیروزگاری کا شکار ہیں - یہاں تک کہ پاکستان بھی اسی مسئلے کی لپیٹ میں آچکا ہے - آئے روز لوگ تنگ آکر خودکشی کر رہے ہوتے ہیں - ہنرمند افراد کی بھی شدید کمی ہے -

۶) فرقہ واریت:-
فرقہ واریت مسلم دنیا کے مسائل میں سے سب سے بڑا مسئلہ ہے - دشمن طاقتوں نے مسلمانوں کو شیعہ اور سنّی بلاک میں بانٹ دیا ہے - اور اب ان کے درمیان لڑائی کو ہوا دی جاتی ہے - عراق اور ایران کی جنگ کا باعث بھی یہی فرقہ واریت تھی - اللہ تعالیٰ فرقہ واریت کو سخت ناپسند فرماتا ہے اور مسلم معاشرے پر زوال اور عذاب کی وجوہات میں سے ایک سلگتی ہوئی وجہ یہ بھی ہے - کیونکہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے -
"اور اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو"
اس آیت سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ یہ عمل اللہ کو سخت ناپسند ہے اور اُسکی ناراضگی کا بھی سبب ہے -

۷) فکری انتشار:-
مسلمان آج تک فکری انتشار کا شکار ہیں - آج تک یہ نہ سمجھ سکے کہ اسلام کا سیاسی نظام جمہوریت پر مبنی ہے یا خلافت پر - اسلام کا بینکنگ نظام کیا ہے؟ اور اسطرح کے کئی سوال جنکا کوئی

جواب یا حل حاصل نہ ہو سکا۔

۸) بد اخلاقی:-

اسلام اپنے پیروکاروں کو اخلاق، تہذیب و تمیز اور تمدن کا درس دیتا ہے۔ اور دنیا کا اصول بھی یہی ہے کہ جو قومیں اخلاقی طور سے مضبوط ہوتی ہیں وہ نیو ورلڈ آرڈر بھی جاری کر لیتی ہیں اور اُن کی رائے کا پاس بھی رکھا جاتا ہے۔ مگر جو قومیں بد تہذیب ہوتی ہیں وہ کوئی نمایاں کارنامہ سر انجام نہیں دے پاتی ہیں۔ اور افسوس کے ساتھ آج کے مسلم معاشرے پر قسم کی بد اخلاقی کھلے عام کی جاتی ہے۔ انتہا پسندی، جنسی تشدد، تشدد، جھوٹ، بغض یہ سب بد اخلاقیاں عام ہیں۔

۱۰) اجتہاد کا نہ ہونا:-

قرآن و حدیث سے حاصل شدہ آراء کو فقہی سرمایہ کہا جاتا ہے۔ فقہی سرمایے کو فقہا نے اپنے اپنے دور میں سیراب کیا اور قابلِ قدر سرمایہ چھوڑا۔ اللہ اُنکی مغفرت فرمائے۔ مگر بدلتی دنیا اور حالات کے مطابق اس سرمایہ کو سیراب کرنا اور جدید کرنا بہت ضروری تھا۔ مگر ایسا نہیں ہو سکا۔

ب) خارجی مسائل:-

مسلم ممالک جن خارجی سازشوں اور مسائل سے دوچار ہیں وہ مندرج ذیل ہیں۔

1) مغربی تہذیب کی یلغار:-

مغرب اپنی تہذیب سے پوری دنیا کو بالعموم اور مسلمانوں کو بالخصوص متاثر کرنے پر تلا ہوا ہے۔ اس امر کے مکمل کرنے کے لیے بہت ساری دولت اور پیسہ بھی لگایا جا رہا ہے۔ اور جب کوئی معاشرہ کسی دوسرے معاشرے کو تباہ کرنے کی کوشش کرتا ہے اور پیسہ بھی لگاتا ہے تو متاثرہ معاشرہ حل کر دہ جاتا ہے۔

۲) مسلم وسائل پر قبضہ کرنے کی مغربی کوشش:-

مسلم ممالک پر حملے کرنا اور ان پر اپنی حکومت کے خواب دیکھنا، ان کے وسائل پر قبضہ کرنا اور اپنے وسائل کو آنے والے دنوں کے لیے سنبھال کر رکھنا - دشمنوں کا روزِ اوّل سے یہی وتیرہ رہا ہے - سمجھداری تو یہ ہوگی کہ مسلمان ان دشمنوں کی چالوں سے نا آشنا نہ رہیں اور ان کو ان کے مقصد میں ناکامیاب کرنے کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ اتحاد قائم کریں-

بقولِ اقبال:-

ع:- ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاکِ کاشغر

۳) اسرائیل کی صورت میں یہودیوں کی ریاست کی تکمیل:-

برطانیہ نے اسرائیل کو بنیاد فراہم کی اور امریکہ اسرائیل کا سربراہ بنا بیٹھا ہے - آئے دن فلسطین کے مسلمانوں پر ڈھائے جانے والے مظالم اور بے قصور جانوں کے قتل نے مسلمانوں کی پستی کا ثبوت دے دیا - ان کی مدد کے لیے کوئی مسلمان ملک اٹھ کھڑا نہ ہوسکا - اور مسلمان ہونے کا حق ادا نہ کرسکا -

۴) شعائرِ اسلام کا مذاق اڑانا:-

وجۂ تخلیقِ کائنات، سرورِ کائنات، امّی لقب، رحمت اللعالمین، خاتم النبیین، محبوبِ خدا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ جن کے پاؤں کی دھول کے برابر بھی نہیں ہیں ہم - پھر بھی آئے دن مغرب کے لوگ آپ ﷺ کی شان میں گستاخی کرتے ہیں - اس بداخلاقی کو روکنے کی اشد ضرورت ہے - کسی شاعر نے نبی اکرم ﷺ کی شان میں کیا خوب کہا ہے:

ع: جو سر پہ رکھنے کو مل جائے نعلِ پاکِ حضور ﷺ
تو پھر کہیں گے ہاں تاجدار ہیں ہم بھی

۸) مسلم ممالک کو داخلی طور پر منتشر کرنا:-
مغرب اپنی مختلف ایجنسیوں اور ذرائع ابلاغ کا استعمال کر کے بہت سارے منصوبوں پہ کام کر رہا ہے۔ مسلمانوں کو آپس میں منتشر کرنے کا یہی مقصد ہے کہ وہ یہ نہیں چاہتے کہ مسلمان کبھی بھی ترقی کریں یا کوئی ایسا کام کریں جس سے اُن کو مستقبل میں نقصان کا سامنا کرنا پڑے۔

۹) مغربی انصاف کے دہرے معیار:-
مشرقی تیمور میں عیسائی آزادی چاہتے تو ریاست کے دو حصے کر دیے جاتے ہیں کیونکہ اس سے مسلمان ریاست دو حصوں میں بٹ جاتی ہے اور ایک یہودی ریاست کا قیام ہو جاتا ہے۔ مگر کشمیر کے ایشو کی بات کی جائے تو مغربی تنظیموں کے سر پر جوں تک نہیں رینگتی۔ ~~۔~~ اپنی دُہرے معیارات کی بدولت بہت سارے مسائل در پیش آئے۔

اسلامی معاشرے کے مسائل کا حل / لائحہ عمل:-
مسلم اُمہ جن مسائل کا شکار ہے اُن کا لائحہ عمل قرآنی تعلیمات کے مطابق مندرجہ ذیل ہونا چاہیے۔

1) اتحادِ اُمت:-
سب سے پہلے مسلمان اُمت کو اپنے اتحاد پر کام کرنا چاہیے۔ اتحاد ہی قوموں کی ترقی اور خوشحالی کا ~~راز~~ راز ہے۔ اور جو قومیں فرقوں میں بٹ جاتی ہیں اُن کے بارے میں ارشادِ ربانی ہے۔

"اور اللہ اور اُس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اور فرقوں میں نا بٹو اس سے تمہاری ہمتیں پست ہو جائیں گی اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ اور صبر کیا کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے"

شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال کے مطابق ~~قوموں~~ مسلمان
رنگ، نسل، یا فرقے کی بنیاد پر نہیں بلکہ دینِ اسلام کی بنیاد
پر ایک ہیں۔ اس بارے میں اقبال نے کیا خوب کہا ہے
کہ

شعر: اپنی ملّت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی

شعر: اُنکی جمیعت کا ہے ملک و نسب پر انحصار
قوتِ مذہب سے مستحکم ہے جمیعت تیری

۲) دفاع :-
مسلم ممالک کو مشترکہ دفاع کے لیئے جو عوامل بروئے کار لانا چاہیے
وہ مندرج ہیں۔
۱) مشترکہ سرمائے سے دفاعی الات بنانے والی فیکٹریوں کا قیام۔
۲) دفاع کی بنیاد نیٹو پر ہونی چاہیے۔
۳) مشترکہ فوج کا قیام جس کا چیف مختلف مسلم ممالک سے
تبدیل ہوتا رہے۔
۴) دفاعی تعلیم سکولوں اور کالجوں میں دینے کے اقدام۔
۵) مشترکہ فوج کی تربیت خالص اسلامی انداز سے کی جائے تاکہ رنگ،
نسل اور ملک کے بُت پاش پاش ہو سکیں۔

۳) تعلیم و تربیت :-
تعلیم و تربیت کے میدان میں ترقی حاصل کرنے کا لائحہ عمل
مندرج ذیل ہے۔
۱) شرح خواندگی کو بہتر بنانے لیئے مشترکہ کوشش کی جائے۔
۲) دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم پر بھی زور دیا جائے۔
۳) مختلف یونیورسٹیوں اور ریسرچ انسٹیٹیوٹس کا قیام مشترکہ

سرمایہ سے۔
۴) غیر مسلم سکالرز کو اسلام پر کئے جانے والے سوالات کا جواب دینے کے لیے مشترکہ اداروں کا قیام۔

۴) معیشت:-
مشترکہ طور پر معیشت کو بہتر بنانے کے لیے نجاویز مندرج ذیل ہیں۔
۱) تجارت کے حوالے سے باہمی پابندیاں ختم کرنا۔
۲) مشترکہ ملٹی نیشنل کمپنیوں کا قیام۔
۳) مسلم ممالک کو خود انحصاری کی پالیسی اپنانی چاہیے تاکہ مغربی چنگل سے جان چھڑوا سکیں۔
۴) سود کا خاتمہ۔
۵) معیشت کی بنیاد زکوۃ و عشر کو رکھنا۔
۶) اپنا تمام سرمایہ اسلامی بینک میں رکھوانا اور اسلامی بینک کی طرف سے مکمل گارنٹی کا فراہم کیا جانا۔
۷) ویزا پالیسی باہم نرم کرنا۔

۵) معاشرت:-
۱) باہمی اخلاقیات کو فروغ دینا۔
۲) جنسی تشدد اور بے راہ روی کا خاتمہ۔
۳) دعوت و اصلاح کے جدید ادارے قائم کرنا۔
۴) تعلیم کے حصول کو فروغ دینا۔
۵) میڈیا اور انٹرنیٹ کے ذریعے اخلاق کو تباہ کر دینے والی فلمیں اور ڈراموں کو ختم کر دینا۔
۶) حجاب کو فروغ دینا۔

۶) اخلاق:-
امہ کو اعلیٰ اخلاق کے اصولوں کا پاسدار بنانا۔
۱) جھوٹ، غیبت اور حسد جیسے برے اخلاق کا خاتمہ کرنا۔

۲) جدید ذرائع کو تبلیغ کے لیئے استعمال کرنا۔

۳) اسلامی تربیت گاہوں کا قیام - تاکہ دین کی بات ایسے بتائی
جا سکے کہ وہ دل میں اُتر جائے۔